إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

بے شک آپکا ڈرانا اسی کیلئے (فائدہ مند) ہوسکتا ہے جو پیروی کرے وحی الٰہی کی اور خشیت اختیار کرے، الرحمٰن، سے (ایمان) بالغیب کے ساتھ

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج

"ہم نے وارث بنایا اس کتاب کا ان (خوش بخت) افراد کو جنہیں چن لیا ہم نے اپنی جمیع مخلوق میں سے

جواہر التفاسیر

القرآن الحکیم

اس کتاب میں

مکمل قرآن مجید سے ترتیب وار مگر منتخب آیات کا عام فہم اردو ترجمہ اور تفسیر دیگر آیات قرآنی و احادیث صحیحہ اور عام فہم مثالوں سے کی گئی ہے۔ انبیاء علیہم السلام اور دیگر اقوام سابقہ کے متعلقہ واقعات کو تفصیلاً بیان نہ کرتے ہوئے صرف ان سے تحصیل شدہ اسباق، نکات اور عبرتوں کو درج کیا گیا ہے جس وجہ سے یہ تفسیر معرفت ربانی، خوف الٰہی اور فکر آخرت کی بنیاد پر قرب الٰہی کا باعث بنے گی۔ اس تفسیر سے صرف معلومات میں اضافے نہیں ہوگا بلکہ مبتدی قاری کے لیے دین اسلام کے بنیادی عقائد، احکام، فرائض مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوۃ، طہارت اور دیگر مسائل شرعیہ، نکاح وطلاق، تجارت، حلال وحرام، میراث وغیرہ کو ان کی متعلقہ آیات کی جگہ پر تفصیل سے بیان کردیا گیا ہے مزید فرقہ ہائے باطلہ کی بیخ کنی کے لیے شرک و بدعت۔ تقلید شخصی۔ تصوف۔ وحدۃ الوجود والشہود۔ انکار حدیث۔ قادیانیت کی تردید مختصر شاندار انداز میں کی گئی ہے۔ امید واثق کہ یہ تفسیر دنیاوی زندگی کے متعدد پہلوؤں میں بھی رہنمائی کا باعث ثابت ہوگی۔

ان شاء اللہ

مُرتّب

فضیلۃ الشیخ خالد عبداللہ حفظہ اللہ

تقدیم و ترغیب

مفتی اعظم پاکستان حضرۃ العلامہ

مفتی عبیداللہ خان عفیف بلوچ رحمہ اللہ

maktabaquddusia.com

CamScanner

مکتبہ قدوسیہ

maktabaquddusia.com

CamScanner

یا الٰہی عطاء ہو معرفت قرآن میں
سوز جگر۔ چشم نم۔ عارض تر
روز حشر زیارت کبریاء کے واسطے
(خالد عبداللہ)

جواہر التفاسیر القرآن الکریم

مطالعہ قرآن کے مبتدی شائقین کے لیے انمول خزینہ

جلد اوّل

تقدیم و ترغیب

مفتی اعظم پاکستان حضرت العلام
مفتی عبید اللہ خان عفیف بلوچ رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

فضیلۃ الشیخ خالد عبداللہ حفظہ اللہ ورعاہ

مکتبہ قدوسیہ، لاہور

maktabaquddusia.com

فہرست مضامین

انتساب ---------- 15
عرض ناشر ---------- 16
تقریظ ---------- 16
مجالس شیخ رحمۃ اللہ علیہ متاع زیست ---------- 23
تقدیم وترغیب ---------- 28
خواب سے تعبیر تک ---------- 29
عرض مرتب ---------- 30
مختصر علوم قرآنیات ---------- 36
تفسیر کا معنی ---------- 36
فضیلت وخصوصیت قرآن ---------- 37
قرآن مجید کے اسباب نزول کی دو اقسام ---------- 37
علوم قرآن ---------- 37
عقائد کے بعد عمل کرنے کے حوالے سے شریعت کے درجات 38
مختصر علوم حدیث ---------- 39
اصطلاحات کتب حدیث ---------- 40
احادیث مبارکہ کے متعلق اہم موضوعات ---------- 41
مختصر علم الفقہ ---------- 41
عقائد ونظریات ---------- 45
بسم اللہ کے فضائل ---------- 56
(بِسْمِ اللّٰهِ کے 25 جواہر حاصل) ---------- 56
لفظ خدا کا استعمال ---------- 56
شریعت اسلامیہ میں بیان کردہ اہم موقعے جن کا آغاز بسم اللہ سے کرنا چاہیے ---------- 61

سُورَةُ الفَاتِحَة

فلسفہ نماز ---------- 64
سات حروف کی کہانی ---------- 65
حصول معرفت الٰہی کے لیے سورۃ الفاتحہ سے 36 جواہر حاصل ---------- 66

سُورَةُ البَقَرَة

ایمان بالغیب کو سمجھنے کے متعلقہ بہترین مثال ---------- 75
نماز کے متعلق بنیادی احکام ومسائل ---------- 76
طہارت ---------- 76
موزے اور جرابوں پر مسح ---------- 80
اذان کا بیان ---------- 80
صف بندی ---------- 81
نماز کا بیان ---------- 82
فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی ---------- 83
نماز جنازہ میں فاتحہ ---------- 84
آمین بالجہر ---------- 84
قرأت کا مسنون طریقہ ---------- 85
رفع الیدین کرنا ---------- 85
رکوع کا طریقہ ---------- 86
سجدہ کی کیفیت ---------- 88
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت ---------- 88
تشہد کی دعائیں ---------- 90
سلام کے بعد کی دعائیں ---------- 91
دعائے استخارہ ---------- 92
اشراق کی نماز ---------- 93
نوافل کا بیان ---------- 93
نماز قصر ---------- 94

maktabaquddusia.com

CamScanner

نماز وتر ---------- 96
قنوت نازلہ کی دعا ---------- 97
امام سے آگے نکلنے کی سزا ---------- 97
سجدہ سہو ---------- 98
نماز جمعہ کے مسائل ---------- 101
نماز تہجد ---------- 103
نماز عیدین ---------- 104
صدقۃ الفطر ---------- 106
وحی کی ضرورت کے متعلقہ اہم بحث ---------- 122
دوسرا پارہ ---------- 142
منکرین حدیث پر قرآن حکیم کا زبردست رد ---------- 145
ایک تلخ حقیقت ---------- 148
اسلامیات ---------- 159
نماز ---------- 159
روزہ ---------- 159
روزوں کے متعلق احکام ومسائل ---------- 160
سحری ضرور کھاؤ اس میں برکت ہے ---------- 160
اذان کے بعد ہاتھ میں پکڑے لقمے کھانے کی اجازت 160
افطار جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا انبیا کی سنت ہے 160
روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے ---------- 160
روزہ افطار کرنے کی دعا ---------- 160
روزہ افطار کروانے کا اجر ---------- 160
روزہ افطار کروانے والے کو دعا ---------- 160
نماز تراویح سے گزشتہ گناہ معاف ---------- 161
تراویح کی مسنون تعداد ---------- 161
وتر کی ایک رکعت الگ پڑھنا بھی مسنون ہے ---------- 161
آپ ﷺ نے تین دن صحابہ کرام کو نماز تراویح پڑھائی ---------- 161
حائضہ حاملہ مرضعہ عورت بعد میں روزے رکھے گی --- 162
فوت شدہ روزوں کی قضاء ---------- 162
مسافر مشقت کر کے روزہ نہ رکھے ---------- 162
فرض روزوں کی قضا آئندہ رمضان تک ادا کی جاسکتی ہے 162
روزے میں جائز امور ---------- 163
مسواک کرنا ---------- 163
حجامہ اور قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ---------- 163
احتلام اور مذی سے روزہ نہیں ٹوٹتا ---------- 163
غسل فرض ہو تو سحری کھا کر سکتا ہے ---------- 163
اعتکاف کے مسائل ---------- 164
احکام الحج ---------- 170
مسائل حج ایک نظر میں ---------- 172
ارکان حج چار ہیں ---------- 174
طلاق کی اقسام ---------- 185
مسنون طلاق ---------- 185
ثلاثہ کا صحیح مفہوم ---------- 186
عدم رجوع کی تین صورتیں ---------- 186
بحث مرتان ---------- 187
لعان ---------- 187
سورۃ طلاق کی آیت ---------- 187
زوجین میں ثالثی فیصلہ ---------- 192
خلوت سے پہلے اگر طلاق دے دے تو عورت پر کوئی عدت نہیں ---------- 192
خلوت سے پہلے اگر خاوند فوت ہو جائے تو عورت پر عدت ہے ---------- 192
بیوی کے لیے اچھا شوہر ---------- 193
بیٹیوں اور بیوی کو اچھی تعلیم دینے والے بہترین مرد ہے 193
نیک عورت ---------- 193
مثالی بیوی کی خوبیاں ---------- 193

maktabaquddusia.com

CamScanner

اولاد اور شوہر کا خیال رکھنے والی بہترین عورت ------ 193
چار مثالی عورتیں ------------------------ 193
جو شوہر کا حق ادا نہیں کرتی وہ رب کا بھی حق ادا نہیں کرتی 193
نصیحت کرنا، قطع کلامی کرنا اور مارنا -------------- 194
عورت کا حق نہ ادا کرنے والا ------------------ 194
عورت اور یتیم کے حقوق ادا نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے ----- 194
قیامت کے دن سب حقوق ادا کرنے پڑیں گے ----- 195
مظلوم کی آہ سے ڈرو -------------------- 195
بیوی کے حقوق -------------------------- 195
حق مہر ادا کرنا -------------------------- 195
عورت کے نان ونفقہ کا ذمہ دار مرد ہے ------------ 195
بیویوں سے حسن سلوک سے پیش آنے والے ------- 195
بیوی کی عزت اور ناموس کی حفاظت مرد پر واجب ہے 195
بیویوں کے درمیان اگر عدل نہ کیا تو ------------ 196
خلع -------------------------------- 196
ظہار کے مسائل -------------------------- 196
عدت کے مسائل -------------------------- 198
دوران عدت عورت دوسرا نکاح نہیں کرسکتی--------- 198
جس عورت کا مرد فوت ہو جائے اس کی عدت ------- 199
بیوہ شوہر ہی کے گھر میں عدت گزارے گی --------- 199
تیسرا پارہ------------------------------ 204
اللہ جل شانہ کا دعویٰ معبودیت------------------ 207
سود کے تین وبال ------------------------ 217
کاروباری زندگی کے متعلقہ لین دین ------------ 222
بینک انشورنس، بانڈز، شیئرز، کی شرعی حیثیت ------- 229
انعامی بانڈز---------------------------- 230
حصص (شیئرز)-------------------------- 230

سورۃ آل عمران

توحید کی تعریف اور اس کی اقسام کے بنیادی احکام ومسائل ---------------------------------- 236
توحید کی تعریف --------------------------- 236
توحید کی بنیادی چار اقسام ہیں--------------------- 237
توحید فی الذات -------------------------- 237
توحید ربوبیت ---------------------------- 237
توحید ربوبیت کے حدیث سے دلائل ------------ 238
عبادت کی تمام قسمیں (زبانی، مالی، جسمانی) اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں----------------------- 239
اللہ تعالیٰ کے لیے ہی مخصوص ہے ------------- 239
توکل اور بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ ہی پر کرنا چاہیے ---- 240
اللہ تعالیٰ آسمانوں کے اوپر عرش عظیم پر جلوہ افروز ہیں - 240
قیامت کے دن اہل ایمان اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے 241
کائنات کی ہر چیز کا حقیقی مالک اور بادشاہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے ------------------------------ 241
کائنات میں فرماں روائی کے تمام اختیارات صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں ------------------------- 242
نظام کائنات اور امور کائنات کا مدبر صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے 242
شریعت سازی، حلال اور حرام کے تعین کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے -------------------------- 242
دلوں کو پھیرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے -------- 242
بیٹے اور بیٹیاں دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے----- 243
ہدایت دینا صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے ------------ 243
اتباع رسول ﷺ کے متعلق بنیادی احکام ومسائل -- 245
اجر وثواب کا دارومدار نیت پر ہے ------------- 245
سنت کی تعریف -------------------------- 246
سنت کی 3 اقسام ------------------------- 246

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

انتساب

ہر اُس بندہ مومن کے لیے جس کو دیکھ کر
مائیں تمنا کریں کہ اُن کے بچے بھی ایسے ہوں
جن کے وجود سے اسلام کی عظمت جھلکتی رہی
جن کی للکار میں شیر گرجتا رہا
جن کی یلغار سے کفر لرزتا رہا
جن کی بدولت منہج سلف کی ترویج ہوتی رہی
جو کردار و گفتار کے غازی تھے
جو نور ایمانی اور اخلاق کے پیکر لاثانی تھے

جو اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور واہل بیت رضی اللہ عنہم کی طرز زندگی کی تصویر تھے

جو محمد عربی ﷺ کے سچے مرید تھے

بالخصوص

امام المحدثین فی الہند
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

امیر عزیمت قائد ملت اسلامیہ
حضرت علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ

شیخ المشائخ حضرت العلام مفتی اعظم پاکستان
مفتی عبید اللہ خاں عفیف بلوچ رحمۃ اللہ علیہ

اور اُس ایک (مُحسن حفظہ اللہ) کے نام
کہ جس کا میں ہمیشہ مشکور و ممنون رہوں گا۔

maktabaquddusia.com

CamScanner

جواھر التفاسیر القرآن الکریم

ایک تازہ برگِ گل

فضیلۃ الشیخ خالد عبداللہ (مَتَّعَنَا اللّٰہُ بِطُوْلِ حَیَاتِہٖ) کی یہ تالیفِ منیف ’جواہر التفاسیر القرآن الکریم‘ محض تفسیری حواشی کا کوئی روایتی مجموعہ نہیں، بلکہ معارفِ اسلامیہ کا ایک ایسا بحرِ ذخار ہے جس کی موجوں میں فکر ونظر کی بیکراں جولانیاں اور جس کی تہوں میں علم وآگہی کے درِ ہائے مکنون پنہاں ہیں۔ یہ تفسیری شاہکار مصنف کی جلالتِ علمی، رفعتِ فکر اور اخلاصِ نیت کا وہ مظہرِ اتم ہے جو ان کی دینی استقامت، باوقار شخصیت اور اپنے اسلوبِ دعوت پر ملکۂ راسخ کی بین شہادت پیش کرتا ہے۔

شیخِ محترم نے قرآنی رموز اور اسرارِ ربانی کو جس سہلِ ممتنع اور حکمت وبلاغت آمیز پیرائے میں قرطاسِ ابیض پر منتقل کیا ہے، وہ ان کے تبحرِ علمی اور دقتِ نظری کا باعظمت غماز ہے۔ یہ تالیف جہاں فہمِ قرآن اور احکامِ شریعہ کی تفہیم کے باب میں ایک کلیدی اور مستند ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے، وہیں باطل نظریات کے تار و پود بکھیرنے اور ان کی مدلل ومسکت تردید کے حوالے سے ایک صمصامِ بے نیام بھی ہے۔ عصرِ حاضر کی معاشی، معاشرتی اور نفسیاتی الجھنوں سمیت ہر نوع کے ذہنی اضطراب کے لیے یہ کتاب ایک اکسیرِ اعظم اور تریاقِ روحانی ثابت ہوگی، ان شاء اللہ اس تفسیر کا اسلوبِ نگارش وترتیب مصنف کی فنی پختگی اور ان کے قلم کی سحر بیانی کو آشکار کرتی ہے۔ عربی واردو تفاسیر کے مطالعے کے تناظر میں یہ امر وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ ’’جواہر التفاسیر‘‘ اپنے اختصاصات کی بنا پر ایک منفرد ویگانہ مقام کی حامل ہے۔ بالخصوص آیات کے اختتام پر ’’جوہرِ حاصل‘‘ کے زیرِ عنوان وہ لطیف نکات اور تذکیر وتلقین، جو فکر وعمل کی نئی جہتیں وا کرتی ہے، اس تفسیر کا طرۂ امتیاز اور تشنہ لبِ علم کے لیے ایک علمی ارمغان ہے جو قرآنی تعلیمات کو محض ذہنی ادراک تک محدود نہیں رکھتا، بلکہ اسے روح کی گہرائیوں میں اتار کر قلب ونظر کی تطہیر کا سامان فراہم کرتا ہے۔ قرآنی حقائق پر فاضل مصنف کی عمیق وغواصانہ نظر ان کے بحرِ مطالعہ کی وسعت اور حکیمانہ اسلوبِ دعوت کی ایک ایسی تابندہ آئینہ دار ہے جس میں فکر ونظر کے ان گنت چراغ فروزاں ہیں۔ ان کا طرزِ نگارش محض خامہ فرسائی نہیں، بلکہ قلم کی تقدیس، دعوتِ دین کی گراں مایہ ذمہ داریوں کے ادراک اور خالق ومخلوق کے مابین ایک لطیف روحانی ربط کا مظہرِ اتم ہے۔ یہ کتاب محض قرطاس وعبارات کا تلازمہ نہیں، بلکہ دعوتِ حق کی پرخار وادیوں میں ایک انقلابی تگ وتاز اور بندگیِ حقیقی کے صراطِ مستقیم پر گامزن ہونے کی ایک مؤثر وبلیغ ترغیب ہے۔ مصنف نے لفظوں کے پیراہن میں معانی کی ایسی روح پھونکی ہے کہ ہر سطر ہدایت کا ایک روشن مینار محسوس ہوتی ہے۔ فاضل مصنف اردو نثر کے اسرار ورموز اور فصاحت وبلاغت کے جملہ مقتضیات سے نہ صرف کماحقہٗ واقف ہیں، بلکہ زبان کے مزاج شناس بھی ہیں۔ انہوں نے ثقیل وغریب الفاظ کے گورکھ دھندوں کے بجائے سلیس، پروقار اور شستہ زبان کو ترجیح دی ہے، جبکہ مضامین کی مربوط ومنظم شیرازہ بندی نے کلام میں وہ بدیع تسلسل اور ندرتِ بیان پیدا کر دی ہے جس سے عام قاری کے لیے بھی اسرارِ قرآن کا ادراک سہلِ ممتنع بن گیا ہے۔ ان کے قلم کی روانی میں وہ وقار ہے جو قاری کو مرعوب نہیں کرتا بلکہ ایک مشفق مربی کی طرح انگلی تھام کر معرفت کے گلستانوں کی سیر کراتا ہے۔ بلاشبہ، ترویجِ تفہیمِ قرآن کوئی عام علمی مشغلہ یا محض ذہنی عیاشی نہیں، بلکہ یہ وہ سعادتِ ازلی اور عطیۂ ربانی ہے جو ربِ ذوالجلال اپنے

برگزیدہ اور منتخب بندوں کے نصیب میں لکھ دیتا ہے۔ ''جواہر التفاسیر'' کا حکیمانہ اسلوب اس حقیقت کا شاہدِ عادل ہے کہ شیخِ محترم کا خامۂ مشک بار صرف سیاہی سے نہیں، بلکہ تدبر، خشیتِ الٰہی اور اخلاصِ نیت کے آبِ حیات سے سیراب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریر میں موجود سوز و گداز حرف وصوت کی قید سے آزاد ہو کر قاری کے قلب پر دستک دیتا ہے۔

عصرِ حاضر کے اس پُرآشوب اور مادہ پرستانہ دور میں، جہاں علم وفن کی ترویج بھی تجارتی مصلحتوں اور زر پرستی کی نذر ہو چکی ہے، شیخِ محترم کی شخصیت ایک منارۂ نور اور مشعلِ راہ بن کر افقِ علم پر نمودار ہوئی ہے۔ آپ نے تقریر، تدریس اور تحریر جیسے منصبِ جلیلہ کو محض کسبِ معاش کا وسیلہ بنانے کے بجائے، سنتِ انبیاء کی ضیا پاش پیروی میں 'اعلائے کلمۃ اللہ' کو اپنی حیاتِ مستعار کا اوڑھنا بچھونا بنایا۔ ذاتی تعیشات اور دنیوی ترغیبات کو طاقِ نسیاں پر رکھ کر، شب زندہ داریوں کی ریاضت کو گلے لگانا اور اس کے عوض کسی جاہ وحشم یا مالی منفعت کی تمنا نہ رکھنا، سلفِ صالحین کے اسلاف پرور کردار کی یاد تازہ کرتا ہے۔ آپ کا یہ ایثار پیشہ عمل آیہ مبارکہ: 'قُلْ مَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ' کی ایک ایسی جیتی جاگتی تصویر ہے جو قلوب کو گرمانے اور روح کو تڑپانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ آپ کی یہ بے لوث خدمات اس عہدِ قحط الرجال میں ایک غنیمت ہے، جو اس بات کی نوید ہے کہ اخلاص کے دیپ ابھی بجھے نہیں اور جادۂ حق کے مسافر آج بھی اپنی منزل کی جانب ثابت قدمی سے رواں دواں ہیں شیخ خالد عبداللہ اس حوالے سے بھی نہایت خوش بخت واقع ہوئے ہیں کہ ان کے والدینِ محترمین اور ان کے اساتذہ، بالخصوص حضرت العلام مفتیِ اعظم پاکستان مفتی عبیداللہ خان عفیف رحمہ اللہ، ان سے تادمِ زیست شاداں و مطمئن تھے ایک مجلس میں شیخ محترم نے جب حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کچھ، (کرم فرماؤں) کی شرانگیزیوں کا ذکر کیا، تو حضرت مفتی صاحب نے کمالِ شفقت سے فرمایا: اَلْمُنَافَرَةُ أَصْلُ الْمُعَاصَرَاتِ (مخالفت کی اکثر وجہ ہم عصر ہونا بھی ہوتی ہے)۔ پھر برمحل اپنے مخصوص انداز میں فرمایا: "يَا خَالِدُ، مِصْبَاحٌ أَنْتَ، ضَلَّ عَنْهُ النَّابِحُ، وَعَمِيَ دُونَهُ الْخُفَّاشُ" (اے خالد! تم وہ فروزاں چراغ ہو جس پر بھونکنے والا بھٹک گیا اور جس کی ضیاباریوں سے چمگادڑ اندھی ہوگئی)۔ یقیناً مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسی عبقری و یگانہ روزگار شخصیت کا کسی کے لیے ایسا کہنا قابلِ اعزاز ہے اور ہمارے ممدوح بھی اس کی لاج رکھنے میں کامران، سرخرو ثابت ہوئے ہیں۔ ائندہ بھی رب العالمین ان کو مسلکِ حق کی بے لچک ترجمانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بارگاہِ الٰہی سے ہمیں قوی امید ہے کہ آپ کی یہ گراں قدر دینی خدمت عنداللہ شرفِ قبولیت سے سرفراز ہوگی اور اہل ہوس کے اس دورِ قحط الرجال میں مقبولیتِ عامہ کا تمغہ (سندِ اعتبار) پائے گی۔ ہم باری تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ آپ کی اس سعیِ مشکور کو آپ کے لیے اور ہمارے سانجھے شیخ محترم حضرت مفتی عبیداللہ خان عفیف بلوچ رحمۃ اللہ علیہ کے لیے صدقہ جاریہ اور زادِ راہِ آخرت بنائے۔ اللہ رب العزت آپ کے نوکِ قلم میں مزید جولانی، فکر میں مزید گیرائی و گہرائی اور بیان میں مزید سحر انگیزی، تاثیر و تابندگی عطا فرمائے۔ آپ جیسے مخلص خادمینِ دین ہی امتِ مسلمہ کا وہ حقیقی اثاثہ اور مایہ ناز سرمایہ ہیں جو معاشرے کی روحانی آبیاری کا فریضۂ حق ادا کر رہے ہیں۔ مولیٰ کریم آپ کی صحت، عمر، علم وعمل اور رزقِ حلال میں برکتوں اور وسعتوں کے دروا فرمائے۔ آمین یارب العالمین!

خادم السنہ حافظ محسن یوسف
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اہل حدیث، دالگراں چوک، لاہور

CamScanner

نوٹ:

تفسیر بالرائے جائز نہیں کیونکہ وحی الٰہی کے بغیر مراد الٰہی تک پہنچنا کسی مخلوق کے بس کی بات نہیں۔ جس کا واحد ذریعہ منہج سلف صالحین ہے، منہج سلف سے مراد دین ربانی کا وہ فہم جو صحابہ اکرام اور اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کی وساطعت سے ہم تک پہنچا جو عقائد ونظریات، اعمال واخلاق، سیاست اور حکومت، دعوت و جہاد، عدالت، تجارت، غرض زندگی کے تمام شعبہ جات کو مقید کرتا ہے۔

فضیلت وخصوصیت قرآن

- قرآن کلام اللہ ہے۔
- قرآن پاک منزل من اللہ ہے۔
- قرآن پاک اللہ کی آخری کتاب ہے۔
- قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اللہ کے پاس ہے۔
- قرآن پاک میں کائنات کے تمام علوم عقلیہ ونقلیہ سماں ہوئے ہیں خواہ یہ کسی انسان کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔

قرآن مجید کے اسباب نزول کی دو اقسام

نزول اسباب کی پہلی قسم:

اس قسم میں ایسے واقعات شامل ہیں جن کے بغیر آیات قرآن کو سمجھنا ممکن نہیں ہے مثلاً سورۃ مجادلہ کی ابتدائی آیات سورۃ النصر سورۃ الھب وغیرہ یا آپ ﷺ کے عہد مبارک میں کوئی ایسا واقعہ یا حادثہ پیش آیا ہو جو مومنوں کے ایمان اور منافقین کے نفاق کو ثابت کرتا ہو جس کی وجہ سے دونوں قسم کے افراد کی پہچان کرنا ممکن ہو جاتی ہے۔ بطور تمثیل تحویل کعبہ، مسجد ضرار، بیت رضوان جیسے واقعات کو دیکھا جاسکتا ہے۔

اسباب نزول کی دوسری قسم:

ایسے واقعات اسباب نزول، کا جاننا ضروری نہیں ہوتا بلکہ اس کے متعلق مسائل کو جاننا ضروری ہوتا ہے ان آیات پر عمل کیسے کیا جائے جیسے کہ عقیدہ، نظریات ومنہج نماز، روزہ، حج، زکوۃ کے مسائل وغیرہ۔

علوم قرآن

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے علوم قرآن پاک کو پانچ حصوں پر مشتمل قرار دیا۔

① علم الاحکام ② علم المخاصمہ ③ علم تذکیر بآلاء اللہ ④ علم تذکیر بایام اللہ ⑤ علم تذکیر موت بعد الموت

علم الاحکام

علم احکام میں حلال وحرام فرائض وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔

مخاصمہ: (بحث کرنا)

جن میں چار گروہوں کے حالات واقعات، عقائد ونظریات اور اعمال وافعال کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔

یہودی عیسائی مشرکین منافقین

maktabamohaddis.com

CamScanner

(خلاصہ) جواھر التفاسیر القرآن الکریم

عقیدہ و منہج کی اہمیت

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

1: لا الٰہ الا اللہ سے مراد عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ (معبود) نہیں لفظ الٰہ وسیع تر معنیٰ اور مفہوم رکھتا ہے جس کی معرفت پانے کے لیے قرآن مجید کے اُن تمام مقامات کو جاننا ہوگا کہ لفظ الٰہ کس مقام پر کس معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ اور وہ تمام تر معنے اور مفاہیم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی خاص ہوں گے، ان تمام مفاہیم میں کسی کو شریک بنانا شرک ہوگا۔ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے مراد منہج لیا جائے گا کہ دین اسلام اُتنا ہی عند اللہ مقبول ہوگا جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچا نہ اُس سے زیادہ، نہ کم، نہ اُسے کے علاوہ جس طرح انسانی وجود دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے جسم اور روح اسی طرح مومن کامل بننے کے لیے بھی دو چیزیں ضروری ہیں۔ عقیدہ و منہج اور اعمال صالحہ جس طرح زندہ انسان کے جسم کے ہر حصہ میں روح ہونا ضروری ہے اسی طرح مومن کے ہر عمل کی بنیاد عقیدہ اور منہج کی بنیاد پر ہونا ضروری ہے۔

دین اسلام فقط وحی الٰہی کا نام

اس گراف میں دین اسلام کے متعلق بنیادی باتوں کی نشاندہی درجہ بدرجہ کی گئی ہے، تاکہ قارئین اکرام آسانی سے استفادہ کر سکیں اور مدرسین حضرات اپنے ذوق مطالعہ کی روشنی میں ان کی وضاحت فرما سکیں۔

نصاب فلاح

کسی بھی انسان کی اُخروی کامیابی اسی بنیاد پر ممکن ہے جب وہ اور اُس کے زیر کفالت افراد بالخصوص اولاد عقیدہ و منہج سے درست وابستگی کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کو احادیث صحیحہ کی روشنی میں اپنانے والے ہوں۔ اور فرض اعمال، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کے علاوہ دیگر مسنون اعمال صالحہ کو اختیار کرنے میں بھی افضل اور غیر افضل میں ہمیشہ افضل ترین کو ترجیح دینے والے کی جستجو کرتے ہوں عقیدہ و منہج سے عاری انسان کے لیے اُخروی کامیابی پا لینا ناممکن ہے خواہ اُس کے پاس دنیاوی ڈگریوں کی بہتات، مال و دولت اور مادی وسائل کے انبار ہی کیوں نہ ہوں۔ اور یہ سب کچھ قرآن و حدیث کو فہم صحابہ اکرام کے مطابق اپنائے بغیر ممکن نہیں۔

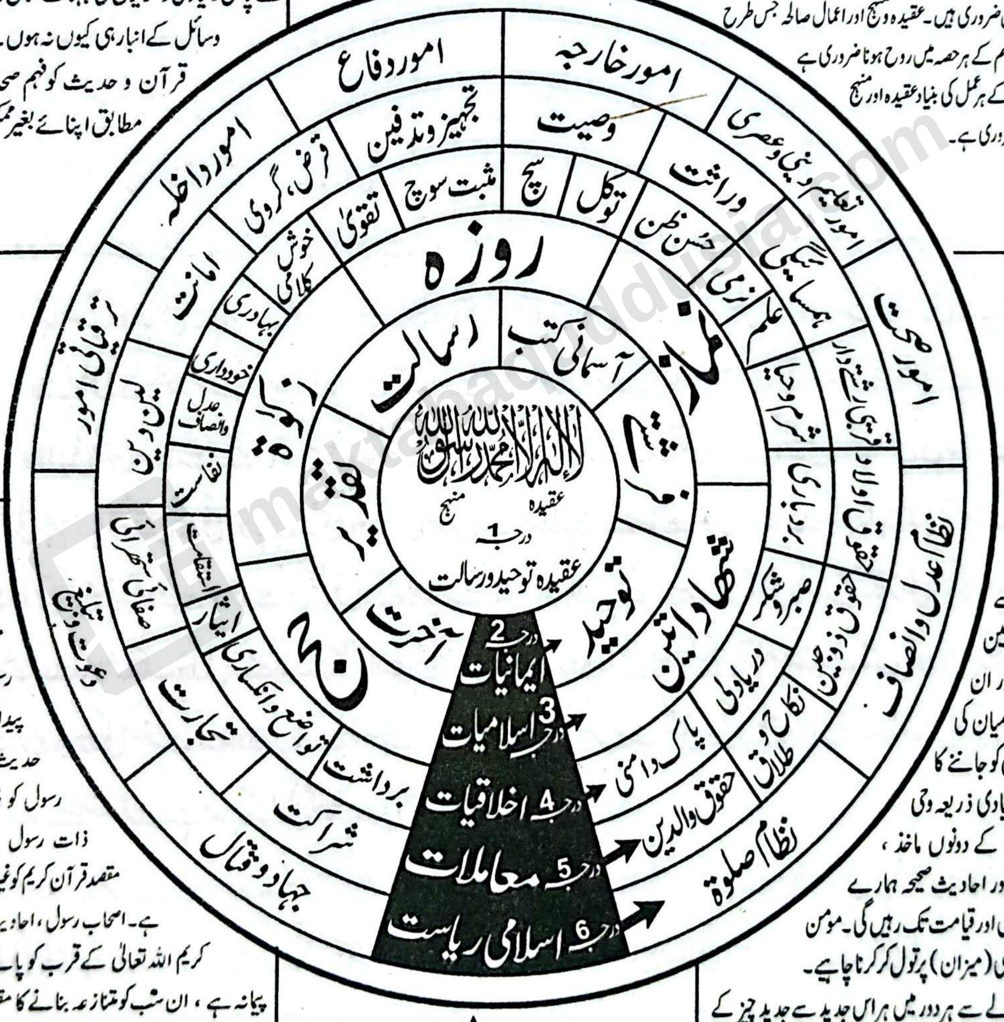

سازش

ایمان صحابہ، عدالت صحابہ کو مشکوک بنانے کا مقصد، حدیث رسول میں شکوک پیدا کرنا ہے، انکار حدیث کا مقصد ذات رسول کو متنازعہ بنانا ہے، ذات رسول پر اعتراضات کا مقصد قرآن کریم کو غیر معیاری ثابت کرنا ہے۔ اصحاب رسول، احادیث رسول اور قرآن کریم اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے کے ذریعہ اور پیمانہ ہے، ان سب کو متنازعہ بنانے کا مقصد مخلوق کو خالق کائنات سے دور رکھنا ہے جو شیطان کا سب سے بڑا تحریکی مقصد ہے۔ جس کی بنیاد پر متعدد باطل فرقے وجود میں آئے، کیوں کہ جب پیمانہ ہی متنازہ ہو باقی کیا بچے گا۔

میزان

حق و باطل، صحیح اور غلط آسمان سے اوپر اور زمین سے نیچے، اور ان دونوں کے درمیان کی تمام تر حقیقتوں کو جاننے کا کامل ترین بنیادی ذریعہ وحی الٰہی ہے جس کے دونوں ماخذ، قرآن کریم اور احادیث صحیحہ ہمارے پاس موجود ہیں اور قیامت تک رہیں گی۔ مومن کو اپنا ہر عمل اسی (میزان) پر تول کر کرنا چاہیے۔ اور دنیاوی حوالے سے ہر دور میں ہر اس جدید سے جدید چیز کے حصول کو بھی یقینی بنانا چاہیے جو کسی بھی سطح پر مخلوق کو فائدہ دے سکتی ہے بس یہ خیال رہے وہ وحی الٰہی سے ٹکراتی نہ ہو۔

جواھر التفاسیر القرآن الکریم سے استفادہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل نقشہ کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

:۔ ۱۲۵] بول و براز کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، جیسے ریاح مذی وغیرہ۔

اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنا پڑے گا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آپ نے دودھ پیا اور پھر کلی کی اور فرمایا کہ دودھ میں چکنائی ہوتی ہے۔ [صحیح بخاری: کتاب الوضوء]

وضو کا کوئی عضو خشک نہ رہے:

"عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں نبی اکرم سے پیچھے رہ گئے۔ آپ نے ہمیں اس حال میں پایا کہ نماز کا وقت ہو گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے اور اپنے پاؤں پر مسح کر رہے تھے تو آپ نے تین مرتبہ بلند آواز سے پکارا وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ یعنی ان خشک ایڑیوں کے لیے بربادی ہے۔" [صحیح بخاری: ۶۰]

"عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے وضو کیا اور اپنے قدم پر ناخن بھر جگہ (خشک) چھوڑ دی۔ آپ نے دیکھا تو اسے فرمایا: واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔ چنانچہ وہ شخص واپس ہوا۔ پھر (وضو کر کے) نماز پڑھی۔" [صحیح مسلم: کتاب الطہارۃ]

تیمم کا طریقہ:

"سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو اس نے کہا میں جنبی ہو گیا ہوں۔ میرے پاس پانی نہیں ہے، حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ کو یاد ہے کہ ہم دونوں ایک سفر میں تھے آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی اور میں نے مٹی پر لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی تھی میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کو صرف اتنا ہی کافی تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا۔ ان میں پھونکا اور پھر ان دونوں کو اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیا۔" [صحیح البخاری: ۳۳۸]

طریقہ غسل جنابت:

ایک مسلمان مومن کبھی پلید نہیں ہوتا ہے البتہ بعض صورتوں میں حکماً ناپاک ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے اس پر مسنون غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

① ۔ جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

حقوق زوجیت ادا کرنے سے۔ [صحیح البخاری: ۲۹۱]

عورت کے ایام حیض و نفاس ختم ہونے پر۔ [صحیح البخاری: ۳۰۶]

احتلام کی وجہ سے بشرطیکہ تری کا وجود ہو۔ [سنن ابوداؤد: ۲۳۶]

میت کو غسل دینے سے۔ [صحیح البخاری: ۱۸۴۹]

اسلام قبول کرنے سے۔ [سنن ابوداؤد: ۳۵۵]

② ۔ ہر خیر کے کام کی طرح غسل کرنے سے پہلے بھی نیت کرنا ضروری ہے۔ [صحیح بخاری: ۱]

③ ۔ بسم اللہ پڑھ کر غسل خانے میں داخل ہونا چاہیے۔

④ ۔ غسل جنابت کا مسنون طریقہ: